

①

محمد طارق عطار

تَنْقِیْع

①

۱۲۱

② مَکْتُوب

① مَشْرُوح

② لَوْ ضَمَّ تَلَوَّعَ مَا

② مَشْرُوح ۱۲۱

① مَکْتُوب

② تَوْضِیْح

① کَشْح

۱۲۱ مَکْتُوب

③ تَلَوَّع

① مَشْرُوح

② کَشْح

④ حَامِدًا

① حَال

② مَفْعُولٌ بِهِ

③ اِسْتِثْنَاءٌ بِهِ

کَا تَنْقِیْعٌ وَ تَوْضِیْحٌ لِمَصْنُوعٍ کَا نَامُورٍ

۱۲۱ مَعْدُوْلٌ بِهِ

۱۲۱ اِسْتِثْنَاءٌ بِهِ

② مَعْدُوْلٌ بِهِ

(۲)

(۱) تلمیح کے مصنف کا نام کیا ہے

(۱) علامہ سعد الدین نقاش زانی (۲) حمید اللہ بن محمود
(۳) عبد اللہ بن عمر (۴) ابن الحاجب

(۲) الکلیب کلمہ کی

(۱) صفت ہے (۲) خبر ہے
(۳) فاعل ہے (۴) مفعول ہے

(۱) مائیں سل الیہا لکائی فیس مجموعہ سے یہ کون سا ہے

(۱) ذیہ میں ہاؤ بیو، وہ ہے (۲) اضر قبل الذی وہ ہے
(۳) اضر قبل الذی لفظ (۴) انشائی وہ ہے

(۱) میں صحابہ اصولوں میں مشاعر الشریع

(۱) مائیں (۲) سماء سماویہ
(۳) مستقی (۴) الارضی

(۱) علم کا فعل اصل الشریعہ

(۱) مصححہ المعانی (۲) دقیقہ المعانی
(۳) رقیقہ المعانی (۴) الجوانب

(٢)

(١) والنص من صفة الشرايع افكار الصغار

(١) الخطب الفاعل من الخطب
(٢) وضع معالي العلم

(٢) ووضع معالي العلم في مسائل المفسر ان اراد بمعالي العلم التي

(١) يعلم القائل بمعالي العلم في المفسر في الاقسام الثمانية في العلم

(٣) الاركان الاربعة
(٤) ما صفت الزينة

(١٢) و اصول الامام المحقق الموفق بمعالي العلم

(١) ابن الهادي
(٢) سعد الدين
(٣) عميد الدين
(٤) عضد الدين

(١) حاولت ان

(١) طليت
(٢) المني
(٣) فعلت
(٤) ضربت

(١) عن الاسلام

(١) على النور
(٢) على النور
على علم

(٤)

(١٤) والظاهرة الطيبة كـ _____

- (١) كشيرة طيبة (٢) شجرة
(٣) طيبة (٤) ثمر

(١٥) وفرة نعم رقيقة الحواس كـ _____

- (١) الطيفة الاغاف والسمان، (٢) قمر الاقلام
(٣) قيام الاستار (٤) ابتلاء

(١٦) عبيد الله بن مسعود كـ _____

- (١) تاج الشريعة (٢) تاج السريفة
(٣) ملح صمد الشريعة

(١٧) لم يبلغ: صفه (تدقيقات) والعائد كـ _____

- (١) صمدون (٢) صمدون
(٣) ذفر (٤) حرف

(١٨) بسم الله _____ اللباب حامدا

- (١) ابتدئ (٢) استرع
(٣) ليرع

(5)

M.C.S

Date - 21-1-22

۱۔ اصول فقہ کی اوزار میں تعریف کو اعتبار دینا ہے
۲۔ درستی - دھوکہ افغانی - ۳۔ عقیدہ اختلاف کی ضرورت

۴۔ شائیا اصول فقہ کی تعریف مانتا ہے کسی اعتبار سے ہی ہے
۵۔ مضمون کا لقب ہے - ۶۔ مایعول الیہ کے اعتبار سے مضاف الیہ کے اعتبار سے

۳۔ اخلاص کے اعتبار سے جو تعریف ہے وہ کسی کی طرف سے ہے
۷۔ موصوفہ مضاف کی طرف کی طرف - ۸۔ مضاف مضاف الیہ کی طرف کی طرف

۹۔ اصل کی تعریف - ۱۰۔ ہے
۱۱۔ جس پر اس کی بنیاد ہو - ۱۲۔ جس پر چار چار مشوار ہو - ۱۳۔ جس کی طرف سے مضاف مضاف الیہ

۱۴۔ ابتداء کی کتنی قسمیں ہیں
۱۵۔ تین - ۱۶۔ چار - ۱۷۔ دو

۱۸۔ ابتداء کی کونسی اقسام ہیں
۱۹۔ حقیقی - ۲۰۔ مشبوری و معروضی - ۲۱۔ غیر مشبوری

۲۲۔ اصل کی تعریف مضاف الیہ کرنا - ۲۳۔ نہیں
۲۴۔ مکرر - ۲۵۔ میسر - ۲۶۔ مؤثرا

۲۷۔ امام رازی نے اصل کی تعریف مضمول میں - ۲۸۔ ہے
۲۹۔ مضاف - ۳۰۔ مضاف الیہ - ۳۱۔ ان دونوں کو تعریف نہیں

(6)

9. تعریف کی کئی اقسام ہیں

1. ذکر 2. چار 3. پانچ

10. تعریف کی کوئی اقسام ہیں

1. تعریف حقیقی و احمی 2. تعریف اوصافی 3. تعریف مجازی و عقلی

11. حقیقی کی تعریف کیا ہے

1. اصطلاحات حقیقیہ کی تعریف کرنا 2. احمی حقیقیہ کی تعریف کرنا 3. مجازی حقیقیہ کی تعریف کرنا

12. فقہ ~~مذہب~~ نفس کا - - - - - کا جائزہ ہے

1. مباحات و ماہیات 2. نفس الامر 3. ذات

13. عملاً کی غیرت - - - - - خارج ہوئے

1. عملیات 2. اعتقادات و چارائیات 3. مسموعات

14. حقیقی کی تعریف امام اعظم سے منقول یہ معرفت جزئیات کو - - - - - ہے جائز ہے

1. دلیل 2. ادویات 3. ارادہ

15. مباحات و ماہیات سے مراد مائتہ کا قول - - - - - ہے

1. ممکن 2. محال 3. ناممکن

حال اگر نفع سے مراد عقاب اور ضرر سے مراد عقاب ہو تو حق و باطل دونوں بھی گونا گونا گویا اور واجب کہہ سکتا ہے - - - - - حقیقی سے پہچان گئے

1. تیسری 2. بارہویں 3. دوسری

①

① وقيل العلم بالاحكام الشرعية العملية

① من ادلتها الشرعية ② من ادلتها التفصيلية
③ من ادلتها الفقهية

② مذکورہ تعریف میں (الاحكام) کے احوال ہیں ..

① 3 ② 4 ③ 2

③ حکم یہ مراد لینا بھی ممکن ہے ..

① ایک معاملے کی دوسرے معاملے کی طرف نسبت کرنا ..
② ایک معاملے کی دوسرے معاملے سے نفی کرنا ..
③ یا ان میں سے کوئی بھی نہیں ..

④ حکم مصطلح سے مراد ہے ..

① ولا خطاب الله جو مکلفین کے احوال کے متعلق ہو ..
② ولا خطاب الله جو مکلفین کے عقائد کے متعلق ہو ..
③ ان میں کوئی بھی نہیں ..

(8)

(5) والی کم قیل خطاب اللہ المتعلق بأفعال المکلفین

- (1) بالاعتناء أو التخییر
- (2) القصص والامثال
- (3) المتعلقة بصفات اللہ

(6) بعض ۛ حکم کی ^{تعریف} قید میں اس قید کا اضافہ کیا ہے ..

- (1) وضع کا
- (2) شرط کا
- (3) سبب کا

(7) خطاب شرعی کی قسمیں ہیں .

- (1) 5
- (2) 3
- (3) 2

(8) جو خطاب سے ثابت ہوگا فقہاء اس پر حکم کا اطلاق کریں گے

- (1) مایاڑا
- (2) شرط کا
- (3) حقیقت کا

(9) ~~مفسر~~ فینبی ان یقال بأفعال العباد ویخرج منه

- (1) ما ثبت بالسنة
- (2) ما ثبت بالاعمال
- (3) ما ثبت بالقیاس

(۹)

(۱۰) قیاس صحیح کیلئے

① منظر ② مثبت ③ جائز ④ ان میں کوئی نہیں

(۱۱) افعال مکلفین سے مراد یہ ہے کہ جو

- ① فعل جوارح اور فعل قلب سے عام ہو
- ② فعل جوارح اور فعل قلب سے خاص ہو
- ③ یا ان دونوں کے علاوہ

(۱۲) اصول فقہ

① 6 ② 4 ③ 8

(۱۳) قیاس

① اصل ② فرع ③ من وجہ اصل من وجہ فرع

(۱۴) القیاس المستنبط من الكتاب کی مثال ہے

① حرمتِ ربا ② حرمتِ لواطت ③ حرمتِ معاہرہ

(15)

(15) القياس المستنبط من السنة کی مثال یہ۔

- (1) حرمت معاہرہ
- (2) حرمت قفیز من الجص
- (3) حرمت لواطت

(16) القياس المستنبط من الاجماع کی مثال یہ۔

- (1) حرمة الوطاء فی حالة الحیف
- (2) حرمة المعاہرة
- (3) حرمة قفیز من الجص

(17) العلم بالقواعد الشرعیة ^{یقوم علی} بما الیه عمل وجه التحقيق ..

- (1) یہ کہ اصول فقہ کی حرمت نفسی ہے۔
- (2) یہ کہ اصول فقہ کی حرمت اہل فقہ ہے
- (3) یا یہ حرمت عام ہے۔

(18) توحید قریشی کی فقہ سے یہ نظر کیا۔

- (1) علم بلا ثبوت
- (2) ابتدائی علوم
- (3) علم منطوق

(19) علی وجہ التحقيق کی فقہ سے یہ نظر کیا۔

- (1) علم فلسفہ
- (2) علم منطوق
- (3) علم مناظرہ و جدل

۱۱

(20) وظنی بالقضایا القلیة المذكورة ما یکون علی مسائل الفقہ ..

(1) ثبوت القیاس (2) بالشکل الأول (3) اقری مقدستی الدلیل

(21) ۱۰ و ۸ حکم جو قیاس کے ثبوت پر دلالت کرے ۸

(1) ۸ ثابت ہو جائے (2) ۸ ظاہر ہو (3) ۸ باطل ہو

(22) وجوب اور امت حکم کے

(1) جزئیات میں سے ہے (2) کل حکم میں (3) حکم سے خارج ہے

(23) اگر قیاس مجتہدین کے اجماع کے خلاف ہو تو ۸

(1) حائل ہے (2) باطل ہے (3) لازم ہے

(24) نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں اجماع کا وجود

(1) وجود تھا (2) وجود نہیں تھا

(25) فقہ ظنی ہے

(1) ظنی ہے (2) عقلی ہے (3) نہ ظنی نہ عقلی

(26) علم کا اطلاق پر مبنی ہوگا۔

- ① وہ تصدیقات پر
② ظنیات پر

(27) جب مبہم سر کا ظن غالب آجائے تو / یا پایا جائے تو
حکم ثابت ہوگا۔

- ① ظنی طور پر
② قطعی طور پر

(28) قیاس من وجہ اعلیٰ پر۔

- ① حکم کی طرف نسبت کرنے سے
② اصول تلامذہ کی طرف نسبت کرنے سے
③ فقہی حکم کی طرف نسبت کرنے سے

(29) قیاس من وجہ فرع پر۔

- ① فقہی حکم کی طرف نسبت کرنے سے
② حکم کی طرف نسبت کرنے سے
③ اصول تلامذہ کی طرف نسبت کرنے سے

(30) جو حکم قیاس سے ثابت ہوئے ان سے دلائل بھی

- ① ثابت ہوئے
② ظاہر ہوئے
③ واقع ہوئے

(31) قیاس میں علت مستنبط ہوتی ہے۔

(1) صرف قرآن و حدیث سے (2) صرف اجماع سے
(3) یا ان تینوں اصول کے وارد ہونے کی جگہوں سے

(32) ونفنی بالقضایا الفکیہ سے مراد فقہیہ ہے۔

(1) دلیل کے دونوں مقدمے۔ (2) دلیل کے دونوں مقدمات
میں سے کوئی ایک (3) موجبہ کلیہ

(32) جب فقہی مسائل کے حل پر مشکل اول کے ذریعے استدلال
کیا جائے تو قضایا کلیہ ہوتی ہیں۔

(1) مشکل اول کا حل فقہی (2) مشکل اول کا کبریٰ
(3) مشکل اول کا نتیجہ

(33) جب فقہی مسائل کے حل پر ملزوم کے وجوہ کے ساتھ ملازمات
کلیہ سے استدلال کیا جائے تو قضایا کلیہ بنتیں گے۔

(1) ملازمات کلیہ (2) ملازمات جزئیہ
(3) مشکل اول

۱۴

(34) یہ بات ہے کہ فقہ فقہ علیہ السلام اصول فقہ کے مسائل میں مذکور نہ ہو۔

(1) ناجائز ہے۔ (2) ممکن ہے۔ (3) محال ہے۔

(35) تو فقہ میں دلائل شریعہ سے حکم کے ثبوت کی شرائط بیان کی ہیں۔

(1) 3 (2) 4 (3) 5

”یقیناً صلی اللہ علیہ وسلم“ یہ قول خالص ہے۔

(1) مجتہد کے ساتھ (2) مقتدی کے ساتھ (3) مقلد کے ساتھ